بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

بیان الفوائد
فی
حل شرح العقائد

تالیف
مولانا محبیب اللہ صاحب گونڈوی
استاذ دار العلوم دیوبند

علم کلام میں علامہ تفتازانی کی شاہکار تالیف شرح عقائد نسفی کی ایک ایسی اردو شرح
جس میں عبارت حل کرنے کے ساتھ تمام مشکل بحثوں کو ممکن حد تک آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے

مکتبہ حقانیہ
ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان
(061)-541093

وعادلهم بالتي هي أحسن

بیان الفوائد

فی

حل شرح العقائد

حصہ ——— اوّل

علم کلام میں علامہ تفتازانی کی شاہکار تالیف شرح عقائد نسفی کی ایسی اردو شرح جس میں عبارت حل کرنے کے ساتھ تمام مشکل بحثوں کو ممکن حد تک آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

تالیف

مولانا مجیب اللہ صاحب گونڈوی

استاذ دار العلوم دیوبند

مکتبہ حقانیہ

ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

(061)-541093

پیش لفظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ! علامہ سعد الدین تفتازانیؒ کی مایۂ ناز تالیف شرح عقائد نسفی کو اپنی خصوصیات اور درس نظامی میں شامل ہونے کے سبب بڑی اہمیت اور مقبولیت حاصل ہے علم کلام میں اتنی شہرت اور مقبولیت کسی اور کتاب کو کم ہی ملی ہے ۔

سنہ ۱۴۰۲ھ میں جب مادر علمی دارالعلوم دیوبند میں ، اس کتاب کی تدریس کی سعادت سے راقم الحروف بہرہ ور کیا گیا تو اس وقت کتاب کی دشواری کا اندازہ ہوا اور دل میں کتاب کی تشریح وتسہیل کا داعیہ پیدا ہوا مگر اپنی علمی کم مائیگی اور تدریسی مصروفیت کے سبب کئی سال تک کام شروع نہ کر سکا اور جب شروع کیا تو خرابیٔ صحت کے باعث تسلسل برقرار نہ رکھ سکا اور اس طرح کئی سال میں کتاب کی تشریح وتسہیل کا کام مکمل ہوا ۔ فالحمد للہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات ۔

اس شرح میں حل عبارت پر زیادہ زور دیا گیا ہے اور اس بات کی امکانی کوشش کی گئی ہے کہ بات صرف حل عبارت تک محدود رکھی جائے اور دقیق علمی وفلسفیانہ مضامین کو آسان عبارت میں مرتب انداز میں پیش دیا جائے تاکہ طلبہ کو فہم کتاب میں دشواری نہ ہو ۔ بہرحال کتاب جیسی بھی ہے آپ کے سامنے ہے ۔ اپنی بساط کے مطابق کتاب کو مفید سے مفید تر بنانے کی کوشش کی ہے ۔ اس کوشش میں کس حد تک کامیابی ملی ہے اس کا فیصلہ قارئین ہی کر سکیں گے ۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر میں اپنے ان کرم فرماؤں کا شکریہ ادا نہ کروں جن کے پیہم تقاضوں نے مجھے یہ اوراق سیاہ کرنے کی ہمت عطا کی ، خصوصاً برادر مکرم مولانا ریاست علی صاحب بجنوری اور مولانا عبد الرحیم صاحب بستوی اساتذہ دارالعلوم دیوبند کا میں تہہ دل سے ممنون ہوں جن کے مشوروں سے مجھے بہت کچھ روشنی ملی اور ان حضرات نے رائے تحریر فرما کر کتاب کی قدر افزائی فرمائی ۔

پڑھنے والوں سے درخواست ہے کہ راقم کو دعاء خیر سے محروم نہ فرمائیں ۔ دعا ہے کہ جو پروردگار اپنے فضل سے سیئات کو حسنات میں تبدیل فرما دیتا ہے وہ مخلصین کی دعاؤں کی برکت سے احقر کی اس کاوش کو طلبہ کیلئے نفع بخش بنائے اور اپنی بارگاہ میں شرف قبول سے نوازے ۔ آمین

محب شے نامی صدیقی
خادم تدریس دارالعلوم دیوبند

۲۹ محرم سنہ ۱۴۱۳ھ مطابق ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۹۲ء
بروز جمعہ

وافضل البشر بعد نبینا والاحسن ان یقال بعد الانبیاء، لکنہ اراد البعدیۃ الزمانیۃ
ولیس بعد نبینا نبی، مع ذالک لا بد من تخصیص عیسٰی علیہ السلام، اذلو ارید کل
بشر یوجد بعد نبینا انتقض بعیسٰی علیہ السلام، ولو ارید کل بشر یولد بعدہ
لم یفد التفضیل علی الصحابۃ، ولو ارید کل بشر ھو موجود علٰی وجہ الارض فی الجملۃ
انتقض بعیسٰی علیہ السلام، ابوبکر الصدیق الذی صدق النبی علیہ السلام فی النبوۃ
من غیر تلعثم وفی المعراج بلا تردد، ثم عمر الفاروق الذی فرق بین الحق والباطل
فی القضایا والخصومات ثم عثمان ذوالنورین لان النبی علیہ السلام زوجہ رقیۃ،
ولما ماتت رقیۃ زوجہ ام کلثوم، ولما ماتت قال لو کانت عندی ثالثۃ لزوجتکھا.
ثم علی المرتضٰی من عباد اللہ وخلص اصحاب رسول اللہ، علٰی ھذا وجدنا السلف والظاھر
انہ لو لم یکن لھم دلیل علٰی ذالک لما حکموا بذالک، واما نحن فقد وجدنا دلائل
الجانبین متعارضۃ، ولم نجد ھذہ المسئلۃ مما یتعلق بہ شئی من الاعمال او یکون
التوقف فیہ مخلا بشئی من الواجبات وکان السلف کانوا متوقفین فی تفضیل عثمان حیث
جعلوا من علامات اھل السنۃ والجماعۃ تفضیل الشیخین ومحبۃ الختنین، والانصاف
انہ ان ارید بالافضلیۃ کثرۃ الثواب، فللتوقف جھۃ، وان ارید کثرۃ ما یعدہ
ذووا العقول من الفضائل، فلا۔

ترجمہ اور ہمارے نبی کے بعد تمام انسانوں سے افضل ابوبکر صدیق ؓ ہیں اور زیادہ بہتر یہ ہے کہ بعد الانبیاء کہا جائے لیکن مصنف ؒ نے بعدیت زمانی کا ارادہ کیا اور ہمارے نبی کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ اس کے باوجود عیسٰی علیہ السلام کو مستثنٰی کرنا ضروری ہے۔ اس لئے کہ اگر مراد لیا جائے کہ ہر وہ انسان جو ہمارے نبی کے بعد موجود ہو گا تو عیسٰی علیہ السلام سے نقض وارد ہو گا۔ اور اگر ہر وہ انسان مراد لیا جائے جو آپ کے بعد پیدا ہو گا۔ تو صحابہ سے افضل ہونے پر دلالت نہ کرے گا۔ اور اگر ہر وہ انسان مراد لیا جائے جو فی الجملہ روئے زمین پر موجود ہو۔ تو عیسٰی علیہ السلام کے ذریعہ نقض وارد ہو گا۔ بہر حال ہمارے نبی کے بعد تمام انسانوں سے افضل، ابوبکر صدیق ہیں۔ جنھوں نے نبوت کے بارے میں بغیر توقف کے اور معراج کے بارے میں بغیر تردد کے نبی علیہ السلام کی تصدیق کی، پھر عمر فاروق ہیں۔ جنھوں نے قضایا اور مقدمات میں حق و باطل کے درمیان فرق کیا۔ پھر عثمان ذوالنورین ہیں اس لئے کہ نبی علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی رقیہ کو ان کی زوجیت میں دیا۔ اور جب وہ انتقال